

ایک لویہ کی اشاعت

تم نے میرا انڈا
تو نہیں دیکھا؟

تصاویر: کنک

تم نے میرا انڈا تو نہیں دیکھا؟

بال گتی ودھی کاریہ کرم،
پکیہ پیر یا، ضلع ہوشنگ آباد
سے تبدیل شدہ کہانی
اردو ترجمہ: کہکشاں انور
تصاویر: کنک



ایکویہ کی اشاعت

تم نے میرا انڈا تو نہیں دیکھا؟ तुमने मेरा अण्डा तो नहीं देखा?

Tumne Mera Anda To Nahin Dekha?

बाल गतिविधि कार्यक्रम, पलिया पिपरिया जिला होशंगाबाद द्वारा स्वयन्तर्गत कहानी

चित्र: कनक

उर्दू अनुवाद: कहकशी अनवर

टाइपसेटिंग: हनीफ अब्दल

सम्पादकीय सलाह: अतवारे इस्लाम

जुलाई 2009/10,000 प्रतिर्षी

90 gsm ग्रेपलियो व 170 gsm आर्ट कार्ड (कवर) पर प्रकाशित।

पराग इनिशिएटिव, सर रतन टाटा ट्रस्ट के वित्तीय सहयोग से विकसित।

ISBN: 978-81-89976-31-6

मूल्य: 28.00 रुपए

यह किताब हिन्दी में भी उपलब्ध है।

प्रकाशक: **एकलव्य**

ई-10, बीडीए कॉलोनी शंकर नगर,

शिवाजी नगर, भोपाल - 462016 (म.प्र.)

फोन: (0755) 255 0976, 267 1017 फैक्स: (0755) 255 1108

www.eklavya.in

सम्पादकीय: books@eklavya.in

किताबें भेजवाने के लिए: pitara@eklavya.in

मुद्रक: बाँक्स कॉरपोरेटर्स एंड ऑफसेट प्रिंटर्स, भोपाल, फोन: 0755-258 7551





ایک دن ایک گھر کے اوپر والے کمرے میں
مرغی نے ایک انڈا دیا۔

انڈا سیڑھیوں پر
سے لڑھک گیا۔

”اوہو! کہیں میرا انڈا کھو تو نہیں
گیا؟“ مرغی نے سوچا۔

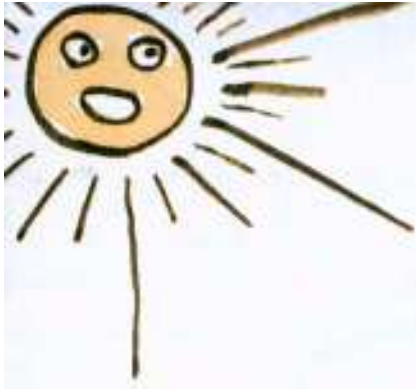




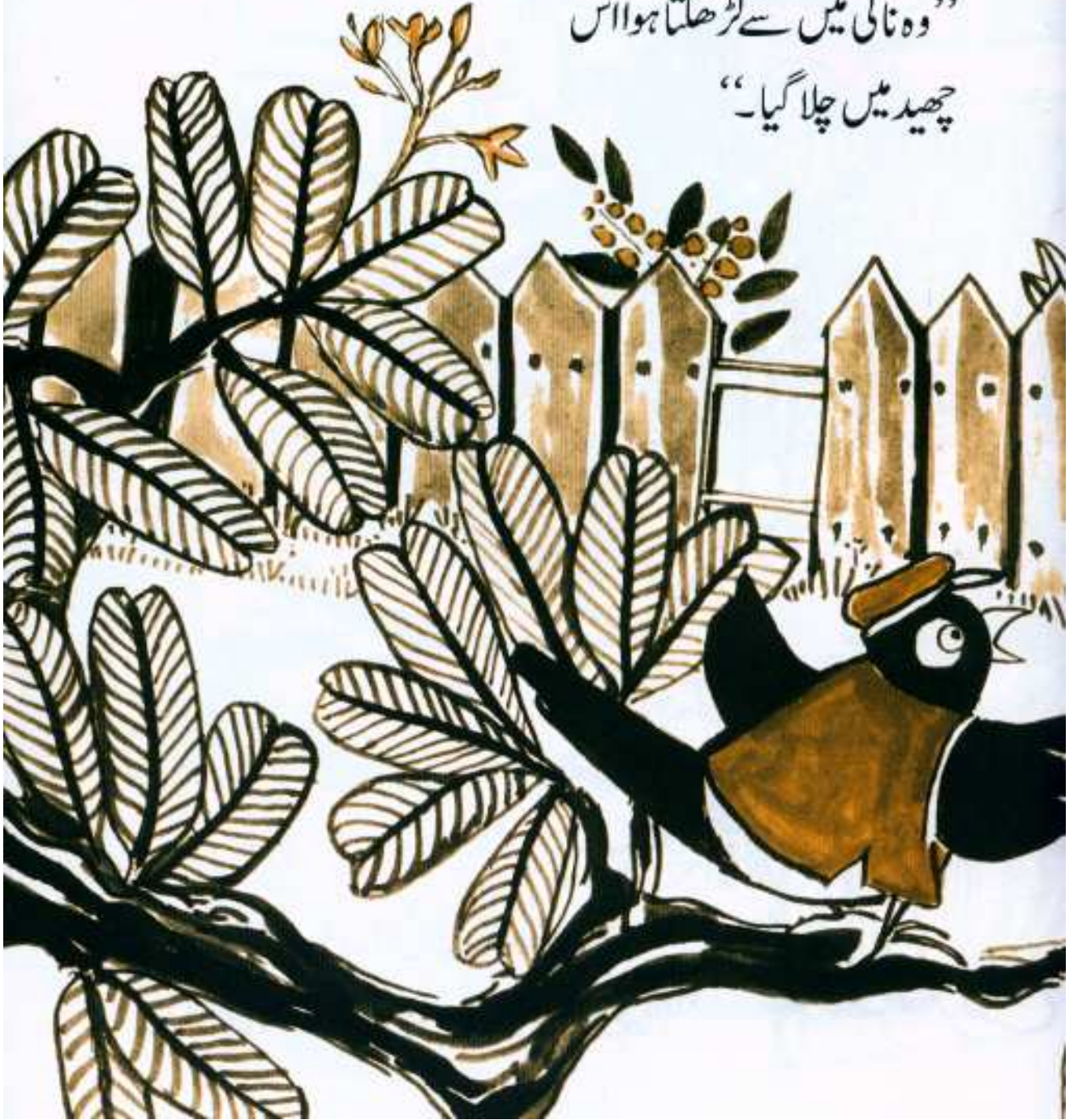
مرغی نے سیڑھیاں اُترتے، ہوئے بگو بکرے سے
پوچھا، ”تم نے میرا انڈا تو نہیں دیکھا؟“
”ہاں، ہاں، دیکھا ہے،“ بگو نے کہا۔ ”وہ میری
ڈبل روٹی پر گرا تھا۔ پھر میز سے
لڑھلکھ کر کھڑکی سے باہر چلا گیا۔“







”تم نے میرا انڈا تو نہیں دیکھا؟“
مُرغی نے چھوٹی چڑیا سے پوچھا۔
”ہاں، ہاں، دیکھا ہے،“ چڑیا بولی۔
”وہ نالی میں سے لڑھکتا ہوا اس
چھید میں چلا گیا۔“





مرغی دوڑ کر باہر گئی۔ اس نے بڑ کو سوڑ
سے پوچھا، ”تم نے میرا انڈا تو نہیں دیکھا؟“



”تمہارا انڈا میرے سر پر ٹپکا تھا،“
بڑ کو بولا۔ ”پھر پیٹھ سے لڑھلکھ کر میری
پونچھ کے چھلے میں سے باہر نکل گیا۔“



مُرغی دوڑ کر آنگن میں گئی
”تم نے میرا انڈا تو نہیں دیکھا؟“
اس نے نتخ سے پوچھا۔

”ہاں، میں نے دیکھا ہے،“ سچ بولی۔ ”وہ لڑھلکھ
باڑے کے باہر نکل گیا۔؟“





مرغی آگے گئی۔ وہاں چھٹکو خرگوش
انڈوں پر رنگ کر رہی تھی۔

”تم نے میرا انڈا تو نہیں دیکھا؟“

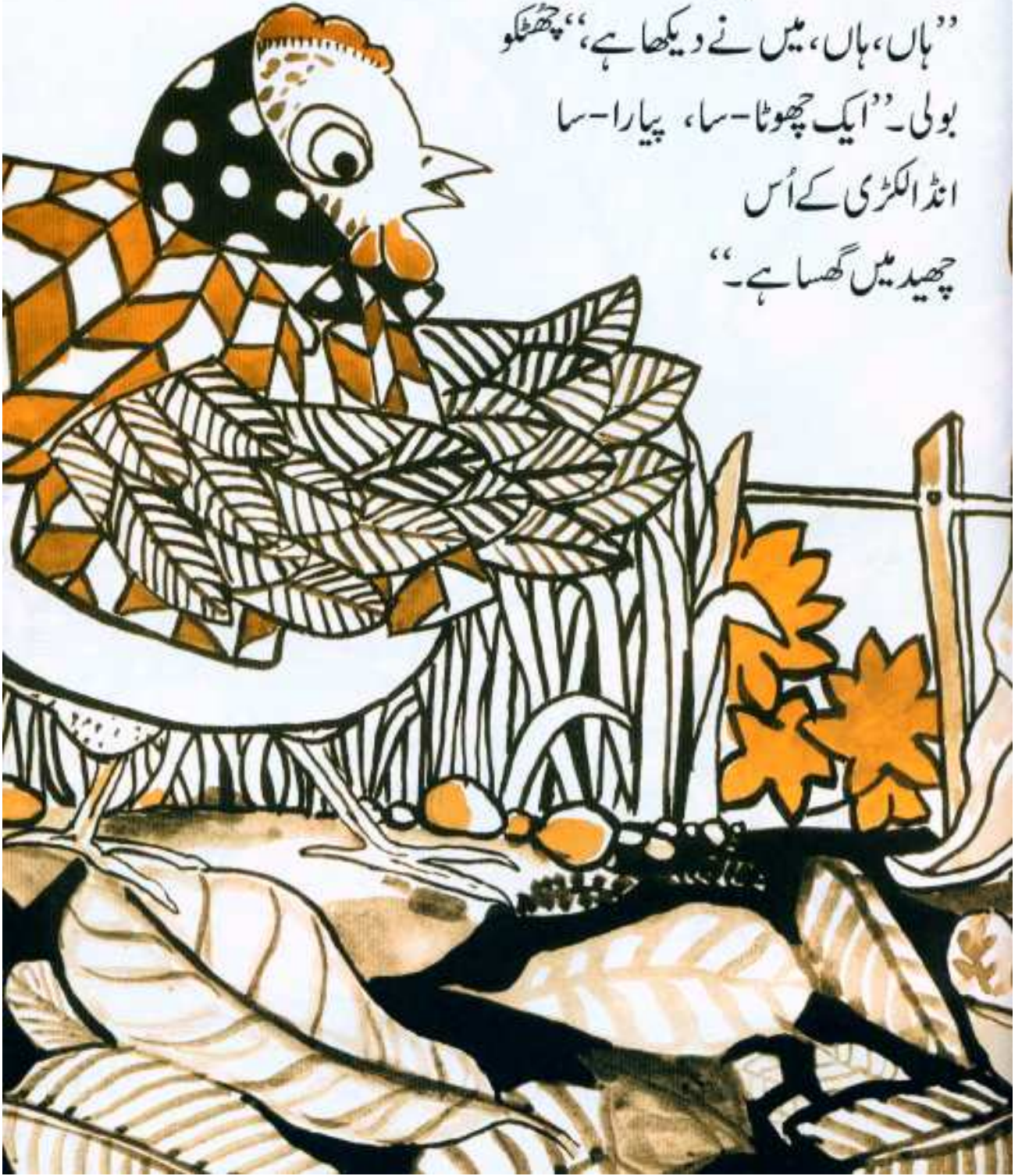
اس نے چھٹکو سے پوچھا۔

”ہاں، ہاں، میں نے دیکھا ہے،“ چھٹکو

بولی۔ ”ایک چھوٹا سا، پیارا سا۔

انڈا لکڑی کے اُس

چھید میں گھسا ہے۔“







مُرغی لکڑی کے دوسرے سرے پر پہنچی۔
اوہو! اس نے جیسے ہی اپنے انڈے کو دیکھا،
وہ ایک بل میں گھس گیا۔
”ہائے میرا انڈا! ہائے میرا انڈا!“ مُرغی
رونے لگی۔ ”میرا انڈا کھو گیا۔ کھو گیا،
کھو گیا، کھو گیا میرا انڈا!“
لیکن تبھی.....



.....ایک چوہی اس بل میں سے
باہر نکلی۔ وہ بولی ”مرغی،
مجھے تمہارا انڈا مل گیا.....





..... پر اسے کچھ ہو گیا ہے۔ اس کے ٹکڑے
ہو گئے ہیں۔ لیکن اسے دھیان سے دیکھو.....
تو تمہیں پتہ چلیگا کہ.....



.....اب تمہارے پاس ایک پیارا-سا چوزا ہے۔“
مُرغی بہت خوش ہوئی۔ اسکا انڈا تو نہیں رہا،
لیکن اسکے پاس اب چھوٹو چوزا ہے۔







”اسلام علیکم امّا!“ چھوٹو چوزا بولا۔
مُرغی اور خوش ہو گئی۔ کیا تم بھی خوش ہو؟

اینگلو یہ

اینگلو یہ ایک غیر سرکاری ادارہ ہے۔ یہ پچھلے کئی سالوں سے تعلیم اور عوامی سائنس کے میدان میں کام کر رہا ہے۔ اینگلو یہ کا مقصد خاص ایسی تعلیم کی ترقی کرنا ہے جو بچے اور اس کے ماحول سے جڑی ہو، جو کھیل کود اور تخلیقی پہلوؤں پر مشتمل ہو۔ اپنے کام کے دوران ہم نے پایا کہ جب بچوں کو اسکولی وقت کے بعد گھر میں بھی تخلیقی ماحول اور اسباب موجود ہوں تو اسکولی تعلیم بھی آسان ہو جاتی ہے۔ کتابیں اور رسالے اس کام کے لئے ایک اہم وسیلہ ہیں۔

پچھلے کچھ سالوں میں ہم نے اشاعت کا سلسلہ بھی شروع کیا ہے۔ بچوں کا رسالہ ”چک مک“ کے علاوہ ”سروت“ (سائنس اور ٹیکنالوجی فیچر) اور ”سندر بھ“ (تعلیمی رسالہ) ہماری مستقل اشاعتیں ہیں۔ اینگلو یہ نے تعلیم، عوامی سائنس اور بچوں کے لئے تخلیقی سرگرمیوں کے علاوہ ترقی کے وسیع مدوں سے جڑی کتابیں، کتابچے اور دیگر چیزیں بھی پرکاشت کی ہیں۔

پڑھنا سیکھ رہے بچوں کی ضرورتوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے اینگلو یہ نے ہندی میں کئی تصاویری کہانیاں شائع کی ہیں، جیسے روی اور پوسی، چوہے کو ملی مینسل، ناؤ چلی، میں بھی، بلی کے بچے، بھالو نے کھیلی فٹ بال، ننھے چوڑے کی دوست، نٹ کھٹ گدھا، چھٹکی آئی۔ ان میں سے کچھ کتابیں انگریزی، مراٹھی، گجراتی، ہنگا، ہندی، چھٹیس گڑھی، مالوی، گونڈی، کورکو اور اردو میں بھی موجود ہیں۔



تصویری کہانیاں کیوں؟

پڑھنا سیکھ رہے اور حال ہی میں پڑھنا سیکھے بچوں کو اپنے اس نئے ہنر کو بار بار آزمانے کے لئے بہت سی کہانیاں چاہئے ہوتی ہیں۔ ایسی کہانیاں جو جانے پہچانے واقعات کے ارد گرد بنی گئی ہوں، جن میں کچھ گئے چنے کروار ہوں جو کسی نئے حالات کا سامنا کر رہے ہوں، کسی نئے سوال سے جو جھ رہے ہوں۔ کہانی میں کچھ لفظوں یا جملوں کا دہراؤ ہو اور کچھ نیا پن بھی۔ پڑھنے کے شروعاتی دور میں باتصویری کہانیاں ان نئے پڑھا کوؤں کو یہ سب موقع دیتی ہیں۔

باتصویری کہانیوں میں خوب ساری تصویریں ہونی چاہیے، ایسی تصویریں جن میں دلچسپ باریکیاں بھی ہوں؛ ڈھونڈنے، کرنے، کھیلنے کے موقع بھی۔ اور ساتھ ہی ہر صفحہ پر ایک یا دو آسان سے جملے جو تصویر کی بات کو پورا کریں۔ ایسے میں پڑھتے ہوئے بچے خود ہی پوری کہانی کے معنی نکال لیتے ہیں۔

اتنی ہی تصویری کہانیاں زندگی بھر کے لئے بچوں کی دوست بن جاتی ہیں۔

ISBN: 978-81-89976-31-6



9 788189 976316



مूल: 28.00 روپے



A100811